

# ملک کے 91م آبی ذخائر میں پانی کے ذخیرے کی دستیابی 19 فی صد تک برقرار

Posted On: 29 JUN 2017 5:13PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 29 جون / ملک کے 91 ہڑے آبی ذخائر میں 29 جون 2017 کو ختم ہونے والے فتنے کے دوران جمع پانی کی مقدار 9.665 بی سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 19 فیصد کے بقدر ہے۔ 22 جون 2017 کو ختم ہونے والے فتنے میں 9 فی صد تھی۔ اس کے ساتھ ہی۔ مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 26 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 91 فیصد کے بقدر ہے۔

ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 57.799 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے ان آبی ذخائر میں سے 7 ہڑے آبی ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 مہیگاواں سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔

## نئے آبی ذخائر میں جمع پانی کی خطہ وار صورتحال 91 شمالی خطہ

ملک کے شمالی خطے میں۔ ماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 ہڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.01 بی سی ایم ہے، ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرے اندوزی کے 66 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 24 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 31 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

## مشرقی خطہ

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 ہڑے آبی ذخائر واقع ہیں، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 86 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبی ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 17 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 7 فیصد کے بقدر تھا۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

## مغربی خطہ

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 ہڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 2.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.84 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر میں جمع موجود پانی کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 9 فیصد کے بقدر تھی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 20 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

## وسطی خطہ

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 ہڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 2.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.83 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 28 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 20 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 17 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

## جنوبی خطہ

ملک کے جنوبی خطے میں آندھراپردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 ہڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 1.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 1.47 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 21 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 10 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 21 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں کم ہے۔

ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم رہی ان میں پنجاب، راجستھان، جھارکھنڈ، اڑیسہ، مغربی بنگال، گجرات، مہاراشٹر، اترپردیش، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں کم رہی ان میں۔ ماچل پردیش، تریپورہ، اترکھنڈ، آندھراپردیش، کیرالہ اور تمل ناڈو۔

( م ن ش ت ج )

Uno-2958

